S_1997_1_94_95

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

آر۔ ورداراجن

بنام

تھرومنگائی نائیڈو اور دیگران

5 مئی 1997

کے۔ راماسوامی اور ڈی۔ پی۔ وادھوا، جسٹسز

بھارت کا آئین 1950:

آرٹیکل 136 - اپیل کنندہ نے حقائق کو چھپا کر نوٹس جاری کیا - نوٹس واپس لے لیا - اپیل کو عدالت عظمیٰ لیگل سروسز کمیٹی کو اپیل کنندہ کے ذریعے قابل ادائیگی 5,000 روپے کی لاگت کے ساتھ مسترد کر دیا گیا - کرایہ اور بے دخلی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 3640۔

1982 کے ایس اے نمبر 1673 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 5.1.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم۔ این۔ پدمنابھن، پوجا آنند اور ریوتی راگھون۔

جواب دہندگان کے لیے ہریش سالبنام اور اے۔ وی۔ رنگم۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکلاء کو سنا

زیر بحث عمارت کے سلسلے میں جواب دہندگان کو معاوضے کے محدود سوال پر نوٹس 6 اگست 1996 کو اس بنیاد پر جاری کیا گیا تھا کہ عمارت خود اپیل کنندہ کے قبضے میں تھی۔ جواب دہندگان کی طرف سے دائر جوابی حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ نے عمارت ایک جیسمین الیکٹریکلز کو 1000 روپے ماہانہ کرایہ پر دے دی ہے اور یہ کہ وہ احاطے کے قبضے اور لطف میں رہے ہیں۔ جواب میں، اسے اپیل کنندہ پیراگراف 8 میں تسلیم کرتا ہے جو درج ذیل ہے:

"یہ سچ ہے کہ میں نے ایک جیسمین الیکٹرکلز کو دیا تھا،لیکن یہ صرف 1993 سے ہے اور اس سے پہلے نہیں۔ یہ کہنا مکمل طور پر غلط ہے کہ مجھے 1968 سے جائیداد سے کرایے کی آمدنی کا احساس ہو رہا ہے۔"

اس طرح یہ اعتراف کہ اس نے احاطے کو چھوڑ دیا ہے ثابت ہو جاتا ہے۔ایک محمد رفیق نے مالک کے خلاف حکم امتناع کے لیے کڈالور کے ضلع منصف عدالت میں او ایس نمبر 6/97 دائر کیا۔اس میں،انہوں نے کہا کہ انہوں نے 11 مارچ 1987 کو بٹہ کا اقرار کیا۔مزید نیی دستاویز 30 اپریل 1990 کو انجام دی گئی۔انہوں نے اس عدالت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی بنیاد پر حکم امتناع کا دعوی کیا۔اس طرح یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ اپیل کنندہ نے نوٹس جاری کرنے سے پہلے ان مادی حقائق کو چھپایا ہے۔اس کے مطابق نوٹس واپس لے لیا جاتا ہے۔اپیل کو آج سے 30 دن کے اندر عدالت عظمیٰ لیگل سروسز کمیٹی کو اپیل کنندہ کی طرف سے قابل ادائیگی 5,000 روپے کے اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔اگر وہ اخراجات ادا نہیں کرتا ہے،تو عدالت عظمیٰ لیگل سروسز کمیٹی اس حکم کو حکم نامے کے طور پر نافذ کرنے کے لیے آزاد ہے۔

آر۔پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24